اداریہ

شریعت یا شہادت، اب یہ نعرہ ہم لگائیں گے

اس مرتبہ ماہِ رمضان المبارک اور ماہِ جولائی ایک ساتھ آرہے ہیں۔ رمضان کریم' قرآن کریم اور جہاد کا مہینہ اور قربانی کی صفات پیدا کرنے کی عملی مشق ہے۔ آج سے چھ سال پہلے جولائی کے پہلے عشرے میں پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں شریعت کے لیے بہت بڑی قربانی دی گئی...... یہ پاکستان میں شریعت کے نفاذ کے لیے موثر ترین صدا تھی جو طاغوت کو ایک آنکھ نہ بھائی اور اُن نے خون کی ندیاں بہادیں...... پاکستان میں جب کبھی بھی شریعت کے قیام کے لیے کوئی فرد یا تحریک اٹھے گی تو تحریک لال مسجد اُس کی رہنما ٹھہرے گی......آج بھی شریعت کے نفاذ کے لیے برپا جہاد میں شریک مجاہدین کے لیے 'لال مسجد' مینارۂ نور ہے......لال مسجد سے اٹھنے والی آوازِ شریعت سے تمام علمائے کرام نے اصولی اتفاق کیا اور تعاون کا یقین دلایا۔ شریعت وخلافت کے قیام کا اہم ترین فرض عین آج بھی تمام اہلِ دل ایمان والوں سے تقاضا کرتا ہے کہ بہترین تدابیر اختیار کرتے ہوئے ہر گلی، محلے، گاؤں اور شہر میں مساجد اور مدارس کی سطح پر نفاذ شریعت، انسداد منکرات، قیام نظام قضائے شریعت اور نصرت امارتِ اسلامی کے لیے علمائے کرام کی قیادت میں منظم ہوا جائے۔ اس عظیم عمل کے لیے ابتدائی عملی اقدامات یہ ہوسکتے ہیں:

☆ معاشرے کے موثر افراد اور دینی جماعتوں کے کارکنان علمائے کرام کی پشت پر کھڑے ہوں اور اُن کے تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ وہ حق بات کہہ سکیں اور علمائے کرام کو تقویت دیں کہ وہ عملی قیادت کے لیے تیار ہوں۔

☆ امارت اسلامی افغانستان کی عملی حمایت کی جائے اور امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نصرہ اللہ کی بیعت کا اعلان ہر خاص وعام کرے، ان کی نصرت کے لیے ہر ممکن کام کیا جائے۔

☆ معاشرے میں افراد کی سطح سے لے کر پولیس اور اداروں کے تحت ہوتے ظلم، جور اور منکرات کو روکنے کے لیے موثر افراد اور نوجوانوں پر مشتمل گروہ تشکیل دیے جائیں جو پریشر گروپ کی صورت میں احتجاج منظم کرکے بدی کے خلاف مزاحم ہوں اور شریعت کے نفاذ کا مطالبہ بتکرار کرتے رہیں۔

☆ گلی، محلے، گاؤں کی سطح پر مسلمانوں کو ترغیب دی جائے کہ وہ آپس کے باہمی تنازعات میں اللہ کے باغی نظامِ پولیس وکچہری کی بجائے مسجد کو مرکز بناتے ہوئے علمائے کرام سے فیصلے کروائیں اور اس مقصد کے لیے علمائے کرام بھی دارالافتا کے ساتھ ساتھ دارالقضا قائم فرمائیں۔

☆ ہر سطح کے یہ گروپ اہل حق علما کی قیادت میں اپنی اپنی سطح پر پاکستان سے امریکی نفوذ، ڈرون حملوں اور سپلائی سامان کی واپسی کو روکنے سے لے کر تعلیم اور تجارت تک کے تمام اہم امور میں امریکی غلامی کے خاتمے کے لیے آواز اٹھائیں اور اسلامی سرزمینوں پر مسلط نظام ہائے باطلہ کا ابطال بھی کریں۔

☆ یہ گروہ ہر سطح پر مسلمانوں کی رفاہی خدمات مثلاً اعانتِ بیوگان، یتامیٰ، مساکین اور علاج معالجے کی ضروریات کی فراہمی وغیرہ کے لیے ہر ممکن اقدامات منظم کریں۔

ان چند اقدامات سے شریعت کے قیام کے لیے ایک قوت بھی منظم ہوجائے گی اور عملی قدم بھی اٹھنے شروع ہوجائیں گے۔ لیکن ضرور اس امر کی ہے کہ ہر صاحبِ ایمان اس کام کے لیے کسی اور کا انتظار کرنے کی بجائے خود کمر ہمت کسے اور موثر تدابیر سے کام کا آغاز کردے، اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے شامل حال ہوگی اور کل قیامت کو یہ عذر پیش کرسکیں گے کہ ہم سے جو ہوسکا کر گزرے۔ ان اقدامات کے ساتھ ساتھ امیر جماعۃ القاعدۃ الجہاد شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ کے فرمودہ سات نکاتی 'وثیقۂ نصرتِ اسلام' کو مسلمانوں کی علمی، فکری، نظریاتی اور منہجی تربیت کے لیے بنیادی اساس مان کر اس کے مطابق عملی خاکہ مرتب کیا جائے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ معاشرے میں درس قرآن کے حلقے، اصلاحی مجالس اور دینی اجتماعات کے سلسلے الحمدللہ روز افزوں بڑھ رہے ہیں لیکن اللہ سے بغاوت اور منکرات بھی اسی قدر پھیل رہی ہیں......اس کی وجہ یہ ہے کہ منکرات کا انسداد کرنے کا عمل کسی بھی سطح پر منظم نہیں، اس لیے لامحالہ طور پر دین سے محبت کرنے والا فرد یا اُس کے گھرانہ بھی کسی نہ کسی طور پر اُن کا شکار ہوجاتا ہے، اس کا حل من رای منکم منکرا......الخ کی حدیث مبارکہ کو لائحہ عمل بنانے سے ہی ممکن ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ہے کہ دنیا کے شرق وغرب میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کے قیام کے لیے جہاد فی سبیل اللہ کا مبارک عمل شروع ہوچکا ہے۔ امارتِ اسلامیہ افغانستان سے چلنے والی یہ مبارک ہوائیں اب یمن، صومالیہ، لیبیا، عراق، شام، مالی، موریطانیہ، الجزائر، شیشان، قوقاز اور خود ہمارے ہاں پاکستان میں فضا کو معطر کیے ہوئے ہیں۔ نصیبے والے لوگ ہیں وہ' جنہیں اُن کے مالک نے توفیق دی اور چُنا کہ اپنی جانوں کے بدلے اپنے اللہ کی جنت کی خریداری کررہے ہیں۔ یہ اللہ والے اپنے کٹے پھٹے جسموں، بہتے خون، ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہاتھ پاؤں کے ذریعے ہمیں اور تمام امتِ مسلمہ کو پکار رہے ہیں **من انصاری الی اللّٰہ......من انصاری الی اللّٰہ......من انصاری الی اللّٰہ** کیا رمضان کی ان مبارک ساعتوں میں کوئی ہے جو دارمے، درمے، قدمے، سخنے' بزبان حال اور قال یہ کہے **نحن انصار اللّٰہ!!!**